ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:28

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:28

خلاصہ پارہ 28

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ا، ص ۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 28 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 31

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں اٹھائیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح

کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کرسکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے

ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:28

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

سورۃ المجادلہ

اس سورت کا پسِ منظر یہ ہے کہ صحابیہ خولہ بنت ثعلبہ کے ساتھ ان کے شوہر اوس بن صامت نے ظِہار کر لیا تھا۔ ظِہار کے ذریعے زمانۂ جاہلیت میں بیوی شوہر پر حرام ہو جاتی تھی۔ خولہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا: پہلے میں جوان تھی، حسین تھی اب میری عمر ڈھل چکی ہے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، انہیں شوہر کے پاس چھوڑتی ہوں تو ہلاک ہو جائیں گے اور میرے پاس کفالت کے لئے مال نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، کیونکہ ابھی ظِہار کا حکم نہیں آیا تھا۔ خولہ رسول اللہ ﷺ سے بحث و تکرار کرنے لگیں کہ میرے مسئلے کا حل کیا ہے اور اللہ سے فریاد کرنے لگیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورت کی ابتدائی آیات میں بیان فرمایا: "(اے رسول!) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی' جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث کر رہی تھی اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی باتیں سن رہا تھا' بے شک اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے" چنانچہ خولہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے نزول کا سبب بنیں۔

ایک بار حضرت عمر فاروق سواری پر آ رہے تھے کہ خولہ نے انہیں روک لیا اور باتیں کرنے لگیں۔ کسی نے کہا: امیر المومنین اس بڑھیا کی خاطر آپ اتنی دیر سے رکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں زمین پر اس کی بات کیوں نہ سنوں' جس کی فریاد کو اللہ نے آسمانوں پر سن لیا۔ اس کے بعد اسلام میں ظِہار کا حکم نازل ہوا کہ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کر لیں اور پھر رجوع کرنا چاہیں تو ان کا کفارہ بیوی سے قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جسے اس کی استطاعت نہ ہو' اُس کے لئے دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنا ہے اور جو یہ نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے۔

ظِہار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے: "تو مجھ پر میری ماں کی

پشت کی مثل ہے" یا بیوی کے کسی عضو کو اپنی ماں کے عضو سے تشبیہ دے' تو اس سے ظِہار ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو صرف اتنا کہے کہ تو میری ماں ہے یا بہن ہے تو اگرچہ یہ قولِ ناپسندیدہ ہے' مگر اس سے کوئی چیز لازم نہیں آتی' یعنی اس کی بیوی حرام نہیں ہو گی۔

آیت 9 سے معصیت پر مبنی سرگوشیوں سے منع کیا گیا ہے

اور آیت 10 میں آدابِ مجلس بیان کئے گئے اور آخری آیت میں فرمایا کہ مومنِ صادق اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی نہیں کر سکتا' خواہ وہ اس کے ماں باپ یا اولاد یا بہن بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔

سورۃ الحشر

سورت کی ابتداء میں یہود بنی نضیر کی جلاوطنی کا ذکر ہے۔

اس سورت کی آیت 9 میں ایک واقعے کے پسِ منظر میں بیان ہوا کہ اہلِ ایمان خود حاجت مند ہونے کے باوجود ایثار و قربانی کا پیکر بن کر دوسروں کی حاجات پوری کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

آیت 10 میں السابقون الاولون مہاجرین وانصار صحابہؓ کرام کا مدح

کے انداز میں ذکر فرمانے کے بعد فرمایا کہ بعد میں آنے والے اپنے سابق اہلِ ایمان بھائیوں کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور یہ آیت ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔

آیت 21 میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی جلالت وہیبت کو بیان فرمایا کہ اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے اور (اسے عقل وشعور کی نعمت عطا کرتے تو) تو اے انسان! تو دیکھتا کہ وہ پہاڑ (قرآن کی ہیبت سے) جھکا ہوا ہوتا اور اللہ کے خوف سے پاش پاش ہو جاتا۔ اس سورت کی آخری آیات وہ ہیں جہاں اللہ تعالیٰ کے متعدد اسمائے صفات کو یکجا بیان کیا گیا ہے کہ صرف وہی مستحق عبادت ہے' ہر ظاہر وباطن کا جاننے والا ہے' الرحمن الرحیم ہے اور پھر مزید صفات بیان ہوئیں: الملک (بادشاہ)' القدوس (نہایت پاک)' السلام (ہر نقص اور کمزوری سے محفوظ)' المومن (امان عطا کرنیوالا)' المہیمن (نگہبان)' العزیز (نہایت غالب)' الجبار (نہایت عظمت والا)' المتکبر (کبریائی والا)' سبحان (بے عیب) الخالق' الباری (ایجاد فرمانے والا)' المصور (صورت بنانے والا)' الحکیم (بڑی حکمت والا) اور فرمایا کہ تمام اچھے نام اسی کیلئے ہیں۔

سورۃ الممتحنۃ

اس سورت میں اہلِ ایمان کو دشمنانِ خدا اور دشمنانِ اسلام کی دوستی سے منع کیا گیا ہے؛ البتہ یہ فرمایا کہ جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں قتال نہیں کیا اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا تو ان سے نیکی کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ نہیں روکتا، لیکن جنہوں نے دین کے معاملے میں مسلمانوں سے قتال کیا اور انہیں جِلاوطن کیا یا اس سلسلے میں مسلمانوں کے دشمنوں کی مدد کی تو اللہ ان کی دوستی سے منع فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ان سے دوستی کرنے والے ظالم ہیں۔

آیت 11: میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو فرمایا کہ اگر مومنات صحابیات آپ سے ایک طے شدہ دستور اور منشور پر بیعت کرنا چاہیں تو ان کی بیعت قبول کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے استغفار کیجئے، وہ منشور یہ ہے کہ: وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، (افلاس کے خوف سے) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے، بے اصل بہتان طرازی نہیں کریں گی اور کسی بھی نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

سورۃ الصف

اس سورت کے شروع میں قول و فعل کے تضاد سے منع کیا گیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے ناراض ہوتا، جن کے قول و فعل میں تضاد ہے۔ مزید فرمایا: اللہ تعالیٰ ان مجاہدین کو پسند فرماتا ہے، جو اس کی راہ میں صف بستہ قتال کرتے ہیں، جیسے وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

آیت 8 میں فرمایا کہ دشمنان دین چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے (پھونکیں مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے، خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

سورۃ الجمعۃ

اس سورت کے شروع میں بعثتِ رسول کے مقاصد کو بیان کیا گیا، یعنی تلاوتِ آیاتِ الٰہی، تزکیۂ باطن اور کتاب و حکمت کی تعلیم۔ اس کے بعد یہود کا ذکر ہوا اور انہیں دعوت دی گئی کہ اگر تمہارا دعویٰ سچا ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو، اگر تم اس دعوے میں سچے ہو تو موت کی تمنا کرو، کیوں کہ مُحب اپنے محبوب سے جلد از جلد ملنا چاہتا ہے اور پھر قرآن نے پیش گوئی کی کہ اپنے ناروا کرتوتوں کے سبب یہ کبھی موت کی تمنا

نہیں کریں گے۔اس سورت کے دوسرے رکوع میں نمازجمعہ کی فرضیت کا حکم نازل ہوا کہ جب نمازجمعہ کے لئے ندا دی جائے توسب کام کاج چھوڑ کر نماز کے لئے دوڑے چلے آؤاور جب نماز ادا کر چکو تو وسائل رزق کو تلاش کرو۔ حدیث پاک میں فرمایا کہ جو شخص سستی کی بنا پر تین جمعے چھوڑ دے 'تو اللہ اس کے دل پر مہر لگادے گا۔

سورۃالمنافقون

اس سورت کے دوسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو فرمایا کہ مال اور اولاد (کی محبت) تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دے اور فرمایا کہ ہم نے تمہیں جو مال عطا کیا ہے 'موت سر پر آنے سے پہلے اسے دین کی راہ میں خرچ کرو 'ورنہ فرشتۂ اجل کو دیکھ کر ہر ایک کہے گا کہ مجھے تھوڑی سی مہلتِ حیات مل جائے کہ میں صدقہ کروں اور نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں

۔

سورۃالتغابن

فرمایا گیا کہ "تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں 'سو ان سے ہوشیار رہو"یعنی بعض اوقات اہل وعیال کی محبت

کے غلبے اور ان کی جائز وناجائز فرمائشوں اور خواہشات کی تکمیل کیلئے انسان دین سے دور ہو جاتا ہے۔

سورۃ الطلاق

اس سورت کے شروع میں فرمایا کہ جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو' ان کی عدت کا وقت (شروع ہونے سے پہلے طُہر میں) انہیں طلاق دو' یعنی طلاق کے بعد عدت کا حساب رکھنا اور پورا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں مختلف احوال کی مناسبت سے عدت کے احکام بیان کئے گئے ہیں کہ ایک بوڑھی عورت کی عدت تین ماہ ہے' جبکہ جوان عورت کی عدت تین حیض ہے' جبکہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے۔

سورۃ التحریم

اس سورت کے شروع میں بیان ہوا کہ رسول کریم ﷺ نے بعض وجوہ سے شہد نہ کھانے کی قسم فرمالی' تو اللہ نے فرمایا کہ آپ کفارہ ادا کر کے قسم توڑ دیں۔ ازواجِ رسول کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر نبی نے تمھیں طلاق دے دی' تو عنقریب ان کا رب ان کو تمہارے بدلے میں تم سے بہتر بیویاں دے دے گا' جو فرمانبردار' ایمان دار' عبادت گزار' روزے دار

'شوہر دیدہ اور کنواریاں ہوں گی۔ ظاہر ہے کہ اس کی نوبت نہیں آئی تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ازواجِ مطہرات طیبات امہات المومنین رضی اللہ عنہما نے اللہ تبارک وتعالیٰ کے رسول کو دل وجان سے راضی رکھا۔

خلاصہ دَر خلاصہ

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کرلیں اور پھر رجوع کرنا چاہیں تو ان کا کفارہ بیوی سے قربت سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جسے اس کی استطاعت نہ ہو'اُس کے لئے دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنا ہے اور جو یہ نہ کرسکے تو ساٹھ مسکینوں کو دووقت کا کھانا کھلانا ہے۔

ظِہار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے: "تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے" یا بیوی کے کسی عضو کو اپنی ماں کے عضو سے تشبیہ دے'تو اس سے ظِہار ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو صرف اتنا کہے کہ تو میری ماں ہے یا بہن ہے تو اگرچہ یہ قولِ ناپسندیدہ ہے' مگر اس سے کوئی چیز لازم نہیں آتی' یعنی اس کی بیوی حرام نہیں ہو گی۔

معصیت پر مبنی سرگوشیوں سے منع کیا گیا ہے

مومنِ صادق اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی نہیں کر سکتا' خواہ وہ اس کے ماں باپ یا اولاد یا بہن بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔

اہلِ ایمان خود حاجت مند ہونے کے باوجود ایثار و قربانی کا پیکر بن کر

دوسروں کی حاجات پوری کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

اہلِ ایمان کو دشمنانِ خدا اور دشمنانِ اسلام کی دوستی سے منع کیا گیا ہے

جنہوں نے تم سے دین کے معاملے میں قتال نہیں کیا اور تمہیں جلا وطن نہیں کیا تو ان سے نیکی کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ نہیں روکتا، لیکن جنہوں نے دین کے معاملے میں مسلمانوں سے قتال کیا اور انہیں جِلاوطن کیا یا اس سلسلے میں مسلمانوں کے دشمنوں کی مدد کی تو اللہ ان کی دوستی سے منع فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ ان سے دوستی کرنے والے ظالم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو فرمایا کہ اگر مومنات صحابیات آپ سے ایک طے شدہ دستور اور منشور پر بیعت کرنا چاہیں تو ان کی بیعت قبول کیجئے اور ان کے لئے اللہ سے استغفار کیجئے، وہ منشور یہ ہے کہ: وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، (افلاس کے خوف سے) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گے، بے اصل بہتان طرازی نہیں کریں گی اور کسی بھی نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں

کریں گی۔

قول و فعل کے تضاد سے منع کیا گیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے ناراض ہوتا' جن کے قول و فعل میں تضاد ہے۔

اللہ تعالیٰ ان مجاہدین کو پسند فرماتا ہے' جو اس کی راہ میں صف بستہ قتال کرتے ہیں' جیسے وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

دشمنان دین چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے (پھونکیں مار کر) بجھادیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے' خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

یہود کو دعوت دی گئی کہ اگر تمہارا دعویٰ سچا ہے کہ تمام لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو' اگر تم اس دعوے میں سچے ہو تو موت کی تمنا کرو' کیوں کہ مُحب اپنے محبوب سے جلد از جلد ملنا چاہتا ہے

جب نماز جمعہ کے لئے ندا دی جائے تو سب کام کاج چھوڑ کر نماز کے لئے دوڑے چلے آؤ اور جب نماز ادا کر چکو تو وسائل رزق کو تلاش کرو۔

تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں' سو ان سے ہوشیار رہو'' یعنی بعض اوقات اہل و عیال کی محبت کے غلبے اور ان

کی جائز وناجائز فرمائشوں اور خواہشات کی تکمیل کیلئے انسان دین سے دور ہو جاتا ہے۔

جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو' ان کی عدت کا وقت (شروع ہونے سے پہلے طُہر میں) انہیں طلاق دو'یعنی طلاق کے بعد عدت کا حساب رکھنا اور پورا کرنا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں مختلف احوال کی مناسبت سے عدت کے احکام بیان کئے گئے ہیں کہ ایک بوڑھی عورت کی عدت تین ماہ ہے' جبکہ جوان عورت کی عدت تین حیض ہے' جبکہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالٰی کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ملخصًا)

حدیث قدسی 38: قبر کا رفیق

يقول اللهُ عزّ وجلّ: "يا بن آدم! افعل الخير، فإنّه مفتاح الجنّة ويقود إليها، واجتنب الشّرّ فإنه مفتاح النّار ويقود إليها. يا بن آدم! اعلم أنّ الّذي تبنيه للخراب، وأنّ عمرك للخراب وجسدك للتّراب، وما جمعته للورثة؛ فالنّعيم لغيرك، والحساب عليك، والعقاب لك والنّدم، والصّاحب لك في القبر العمل؛ فحاسب نفسك قبل أن تحاسب، والزم طاعتي، واحذر معصيتي، وارض بما آتيتك، وكن من الشّاكرين. يا بن آدم! من أذنب ذنبا وهو ضاحك، أدخلته النّار وهو باك، ومن جلس باكيا من خشيتي أدخلته الجنّة وهو ضاحك. يا بن آدم! كم من غنيّ يتمنّى الفقر يوم حسابه، وكم من جبّار أذلّه الموت، وكم من حلو مرّه الموت، وكم من مسرور بنعمته كدّرها عليه الموت، وكم من فرحة أورثت حزنا طويلا. يا بن آدم! لو تعلم البهائم ما تعلمون من الموت، لامتنعت من الأكل

والشّرب حتّى تموت جوعا وعطشا. يا بن آدم! لو لم يقدّر عليك إلّا الموت وشدّته لكان يجب عليك أن لا تهدأ باللّيل،و لا تقرّ بالنّهار، فكيف وما بعده أشدّ منه؟ يا بن آدم! اجعل سرّه وراءك بما تناله من النّعم في آخرتك، وليكن أسفك على ما فاتك منها خيرات، وما آتيك من دنياك فلا تفرح به، وما فاتك منها فلا تأس عليه. يا بن آدم! من التّراب خلقتك، وإلى التّراب أعيدك، ومن التّراب أبعثك، فودّع الدّنيا وتهيّأ للموت، واعلم أنّي إذا أحببت عبدا زويت عنه الدّنيا واستعملته للآخرة، وأريته عيوب الدّنيا فيحذرها، ويعمل بعمل أهل الجنّة فأدخله الجنّة برحمتي؛ وإذا بغضت عبدا أشغلته عنّي بالدّنيا واستعملته بعملها، فيكون من أهل النّار فأدخله النّار. يا بن آدم! كلّ عمر فان وإن طال، والدّنيا كفيء الظّلال، [يمكث] قليلا ثمّ يذهب فلا يعود إليك. يا بن آدم! أنا الّذي خلقتك، وأنا الّذي رزقتك، وأنا الّذي أحييتك، وأنا الّذي أميتك، وأنا

الّذي أبعثك، وأنا الّذي أحاسبك، فإن عملت شرّا رأيته، مع أنّك لا تملك لنفسك ضرّا ولا نفعا ولا موتا ولا حياة ولا نشورا. يا بن آدم! أطعني واخدمني ولا تهتمّ بالرّزق، فقد كفيتك أمره، ولا تحمل همّ شيء قد كفيته. يا بن آدم! كيف تحمل أمر شيء لم يقدّر لك ولم تدركه، كما أنّك لم تأخذ ثواب عمل لم تعمله. يا بن آدم! من كان سبيله الموت فكيف يفرح بالدّنيا؟ ومن كان بيته القبر فكيف يسرّ في بيته في دار الدّنيا؟ يا بن آدم! رزق قليل وأنت شاكر خير من كثير [و أنت] غير شاكر. يا بن آدم! خير مالك ما قدّمته، وشرّ مالك ما خلّفته في الدّنيا، فقدّم لنفسك خيرا تجده عندي قبل أن يأخذك الموت. يا بن آدم! من كان مهموما، فأنا الّذي فرّجت همّه، ومن كان مستغفرا، فأنا الّذي أغفر له، ومن كان تائبا، فأنا الّذي نهيته، ومن كان عاريا، فأنا الّذي كسوته، ومن كان خائفا، فأنا الّذي أمّن خوفه، ومن كان جائعا، فأنا الّذي

أشبعه، وإذا كان عبدي على طاعتي وأرضى أمري، يسّرت له أمره وشددت أزره، وشرحت صدره. يا موسى! من استغنى بأموال الفقراء واليتامى أفقرته في الدّنيا وعذّبته في الآخرة، ومن تجبّر على الفقراء والضّعفاء أعقبت بناءه الخراب، وأسكنته النّار إِنَّ هذا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولى، صُحُفِ إِبْراهِيمَ ومُوسى [الأعلى: ١٨، ١٩] "."""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** نیکی کر کیونکہ یہ جنت کی چابی ہے اور اُسی کی طرف رہنمائی کرے گی۔ برائی سے اجتناب کر کیونکہ یہ جہنم کی چابی ہے اور اُسی کی طرف لے جائے گی

۔

اے ابن آدم! یہ بات اچھی طرح جان لے! کہ خرابی پر تجھے تنبیہ (کی جاتی) ہے۔ بے شک تیری عمر خراب ہونے کے لئے، جسم مٹی کے لئے، اور جو کچھ تونے جمع کیا ہے وہ وُرَثا کے لئے اور عیش و آرام دوسروں کے لئے ہے جب کہ حساب وکتاب تجھ پر

لازم اور سزا و ندامت تیرے لئے ہے۔ اور قبر میں تیرا رفیق صرف تیرا عمل ہی ہے لہٰذا تُو خود اپنا محاسبہ کر قبل اس کے کہ تیرا محاسبہ کیا جائے۔ میری اطاعت کو لازم کر لے، میری نافرمانی سے رُک جا اور میری عطا پر راضی ہو کر شکر گزاروں میں سے ہو جا۔

اے ابن آدم! جس نے ہنس ہنس کر گناہ کئے میں اسے رُلا رُلا کر جہنم میں ڈالوں گا اور جو میرے خوف سے روتا رہا میں اسے خوش کر کے جنت میں داخل کروں گا۔

اے ابن آدم! کتنے غنی ایسے ہیں جو روزِ حساب محتاجی و مفلسی کی تمنا کریں گے؟

☆ ... کتنے بے رحم ایسے ہیں جنہیں موت ذلیل ورسوا کر دے گی؟

☆ ... کتنی شیریں چیزیں ایسی ہیں جنہیں موت تلخ کر دے گی؟

☆... نعمتوں پر کتنی خوشیاں ایسی ہیں کہ جنہیں موت گدلا کر دے گی؟

☆... کتنی خوشیاں ایسی ہیں جو اپنے بعد طویل غم لائیں گی؟

اے ابن آدم! موت (کی سختیوں) کے متعلق جو کچھ تم جانتے ہو اگر چوپائے جان لیں تو کھانا پینا چھوڑ دیں حتیٰ کہ بھوکے پیاسے مر جائیں۔

اے ابن آدم! اگر موت اور اس کی شدت کے علاوہ کوئی اور سختی تم پر مقرر نہ کی جاتی تو بھی دن اور رات کے سکون کو ترک کر دینا تجھ پر لازم ہے۔ اور ایسا کیونکر نہ ہو جب کہ اس کے بعد کا معاملہ اس سے بھی سخت تر ہے۔

اے ابن آدم! آخرت میں ملنے والی نعمتوں (کے حصول) کی خاطر موت کی حقیقت کو پیش نظر رکھ اور جو نیکی نہ کر سکے اس پر تجھے افسردہ ہونا چاہیے۔ دُنیا کی جو نعمتیں تجھے ملیں ان پر خوش

مت ہونا اور جو نہ ملیں ان پر افسوس مت کرنا۔

اے ابن آدم! میں نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، اسی کی طرف لوٹاؤں گا اور اسی سے دوبارہ اٹھاؤں گا، لہٰذا دُنیا کو الوداع کہہ دے اور موت کی تیاری میں لگ جا۔ اور اچھی طرح جان لے! کہ جب میں کسی بندے سے محبت کرتا ہوں تو دُنیا کو اس سے دور اور اسے آخرت کے کاموں میں مصروف کرکے دُنیا کے عیوب اس پر آشکار کر دیتا ہوں تو وہ ان سے بچ کر جنّتیوں والے کام کرنے لگتا ہے پھر (آخرت میں) مَیں اسے محض اپنی رحمت سے داخلِ جنت کروں گا۔ اور جب میں کسی بندے کو ناپسند کرتا ہوں تو دُنیا کے ذریعے اسے، اپنی ذات سے غافل کرکے دُنیا کے کاموں میں مشغول کر دیتا ہوں تو وہ دوزخیوں والے کاموں میں لگ جاتا ہے پھر (آخرت میں) مَیں اسے جہنم میں داخل کروں گا۔ (اَلْعِیَاذُ بِاللہ عَزَّوَجَلَّ)

اے ابن آدم! ہر عمر فانی ہے اگرچہ طویل ہو، اور دُنیا تو سایہ دار چیز کے

سائے کی مانند ہے جو تھوڑی دیر ٹھہر کر چلا جاتا اور پھر تیرے پاس دوبارہ لوٹ کر نہیں آتا۔

اے ابن آدم! میں نے ہی تجھے پیدا کیا، میں ہی تجھے رزق دیتا ہوں، میں نے ہی تجھے زندگی عطا کی، میں ہی تجھے موت دوں گا، میں ہی تجھے دوبارہ اٹھاؤں گا اور میں ہی تیرا محاسبہ کروں گا پس اگر تُو نے کوئی برائی کی تو اسے دیکھے گا باوجود یہ کہ تُو اپنی جان کے نفع و نقصان، موت و حیات اور مرنے کے بعد اٹھنے کا مالک بھی نہیں۔

اے ابن آدم! میری اطاعت و عبادت میں لگ جا اور رِزق کی فکر نہ کر کیونکہ رزق کے معاملے میں مَیں تجھے کفایت کروں گا اور کسی ایسی چیز کا غم نہ کر جس کی تجھے حاجت نہیں۔

اے ابن آدم! جیسے تو عمل کئے بغیر اس کا ثواب نہیں پاسکتا ایسے ہی اس چیز کی تمنا کیوں کرتا ہے جو تیری طاقت و قدرت میں نہیں؟

اے ابن آدم! جس کا راستہ موت ہو وہ دُنیا پر کیسے خوش

ہو سکتا ہے ؟ اور جس کا گھر قبر ہو وہ دُنیا میں اپنے گھر کے اندر کیسے خوش رہ سکتا ہے ؟

اے ابن آدم! تھوڑے رزق پر تیرا شکر گزار ہونا، کثیر رزق پر ناشکرا ہونے سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

اے ابن آدم! تیرا بہترین مال وہ ہے جو تو (صدقہ کرکے) آگے بھیج چکا اور بدترین مال وہ ہے جو تو نے دُنیا میں چھوڑا، لہٰذا موت آنے سے پہلے (اپنی نجات کے لئے) کچھ بھلائی آگے بھیج دے، اسے تو میرے پاس پالے گا۔

اے ابن آدم! غمزدہ کے غم کو میں ہی دور کرتا ہوں، مغفرت کے طالب کی بخشش میں ہی کرتا ہوں، توبہ کرنے والے کو گناہوں سے میں ہی روکتا ہوں، لباس سے محروم کو میں ہی کپڑے پہناتا ہوں، خوفزدہ کے خوف کو میں ہی دور کرتا ہوں، بھوکے کا پیٹ میں ہی بھرتا ہوں۔ جب میرا بندہ میری اطاعت و فرمانبرداری کرتا اور میرے حکم پر راضی رہتا ہے تو میں اس

کا معاملہ آسان، اس کی پیٹھ مضبوط اور اس کا سینہ کشادہ فرما دیتا ہوں۔

اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)**!** جو فقیروں اور یتیموں کے مال کے ذریعے (یعنی چھین کر) مالدار بنے گا، مَیں اسے دُنیا میں محتاج اور آخرت میں گرفتارِ عذاب کروں گا۔ اور جس نے فقرا اور کمزوروں پر ظلم وزیادتی کی میں اسے تباہ برباد کر دوں گا اور اسے جہنم میں داخل کروں گا۔"

(ارشاد باری تعالیٰ ہے:)

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰىۙ(۱۸) صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰى۠(۱۹) (پ۳۰،الاعلیٰ:۱۸۔۱۹)

ترجمۂ کنزالایمان: بے شک یہ اگلے صحیفوں میں ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

تَمَّتْ بِالْخَیْر

الحمد للہ رب العالمین
امام غزالی کا رسالہ مقدسہ
اَلْمَوَاعِظ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّة
مکمل ہوا

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات او رمقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- ★ اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- ★ تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- ★ بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- ★ عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- ★ مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- ★ قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر 

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الكترونية	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیانات اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس ایپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیر نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس ایپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094